تعارف و تبصرہ

مجلہ علم و آگہی

مرتبہ ابو سلمان شاہجہان‌پوری و امیرالاسلام

گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی

گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی کے طلبہ اور اساتذہ لائق مبارکباد ہیں کہ انھوں نے اپنے کالج میگزین کا خصوصی شمارہ شائع کیا ہے جس میں بر صغیر پاک و ہند کے معروف علمی، ادبی اور تعلیمی اداروں کے متعلق مفید معلوماتی مضامین شامل ہیں۔ مضامین کا یہ مجموعہ جسے خصوصی شمارے کی صورت میں پیش کیا گیا ہے اردو لٹریچر میں جگہ پانے کا مستحق ہے۔ موضوع اور مواد کے اعتبار سے اگرچہ یہ جامع اور مانع نہیں، اس لئے کہ بہت سے معروف اور اہم ادارے اس مجموعے میں آنے سے رہ گئے ہیں اور اس کی وجہ ظاہر ہے بحالات موجودہ یہ ممکن بھی نہ تھا۔ مرتبین مجلہ کو خود بھی اس کا احساس ہے۔ تعارف اور حرف آغاز میں انھوں نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے اور ساتھ ہی اس ارادے کا اظہار بھی کہ علم و آگہی کا آئندہ شمارہ بھی اس کے لئے وقف ہوگا۔ اس لئے امید رکھنی چاہئے کہ یہ کمی دوسرے شمارے میں پوری ہو جائے گی۔ اللہ تعالےٰ نیشنل کالج کے طلبہ اور اساتذہ کو ہمت و حوصلہ دے کہ وہ اپنے اس ارادے کی تکمیل کر سکیں۔ انھوں نے روش عام سے ہٹ کر ایک کالج میگزین کو مستقل قدر و قیمت کی حامل کتاب کا درجہ دینے کی جو حوصلہ مندانہ کوشش کی ہے علمی حلقوں میں اسکی یقیناً حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں بالعموم جو رسالے نکلتے ہیں اس کی نوعیت وقتی اور ہنگامی ہوتی ہے۔ زیر نظر مجلے کا معیار اس سے کہیں بلند ہے۔ اولاً تو میدان ایسا منتخب کیا گیا ہے جو ابھی تک یک گونہ ناسپردہ کہا

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

جاسکتا ہے ثانیاً اس کاوش کو محض طلبہ تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ کالج کے اساتذہ نے بھی اس میں پورا پورا حصہ لیا ہے۔ یہی نہیں حصول مقصد کے لئے کالج سے باہر کے اہل قلم کا تعاون بھی حاصل کیا گیا ہے۔

اس مجموعے میں شامل بعض مضامین اپنے موضوع پر بھرپور روشنی نہیں ڈالتے۔ ان کے لیے مواد کی فراہمی میں پوری کاوش نہیں کی گئی ہے جس کی وجہ سے تشنگی کا احساس ہوتا ہے۔ اس موقع پر موانع اور مشکلات کا عذر پیش کیا جا سکتا ہے لیکن مشکلات پر قابو پانے اور غالب آنے ہی سے بلند معیاری حاصل ہوتی ہے۔ پھر بھی بحیثیت مجموعی نیشنل کالج کے طلبہ و اساتذہ کی یہ کاوش قابل قدر ہے اور اس بات کی سزاوار ہے کہ لائبریریوں میں جگہ پائے۔ ساڑھے تین سو صفحات پر پھیلا ہوا یہ شمارہ اپنے صوری اور معنوی محاسن کے اعتبار سے اس لائق ہے کہ اس کو اردو کے ادبی ذخیرے میں ایک معتدبہ اضافہ تصور کیا جائے۔ کتابت و طباعت بہت اچھی ہے۔ قیمت درج نہیں غالباً ھدیۃً تقسیم کرنے کے لئے ہے۔

(شرف الدین اصلاحی)

— — —